دعا سے قضائے مبرم ٹل سکتی ہے؟

مجیب: مولانا اعظم عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-3272

تاریخ اجراء: 12 جمادی الاولٰی 1446ھ / 15 نومبر 2024ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

کیا غوث پاک رحمتہ اللہ علیہ کی دعا سے قضاء مبرم ٹل سکتی ہے؟

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلۡجَوَابُ بِعَوۡنِ الۡمَلِكِ الۡوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الۡحَقِّ وَالصَّوَابِ

پہلے یہ ذہن نشین کر لیجئے کہ قضائے مبرم کی دو قسمیں ہیں:

(1) مبرم حقیقی: وہ تقدیر جو علم الہی میں کسی چیز پر معلق نہ ہو۔

(2) شبیہ بہ مبرم: جو فرشتوں کے صحیفوں کے اعتبار سے مبرم ہو اور علم الہی میں وہ معلق ہو۔

حضور غوث اعظم، شیخ عبد القادر جیلانی رضی اللہ تعالی عنہ کی دعا سے شبیہ بہ مبرم یعنی جو فرشتوں کے صحیفوں کے اعتبار سے مبرم ہے اور حقیقت میں معلق ہے، وہ ٹل جاتی ہے۔ اسی قضا کے متعلق حدیث پاک میں بھی ہے کہ: "بے شک دعا قضائے مبرم ٹال دیتی ہے۔"

البتہ! مبرم حقیقی کو کوئی نہیں ٹال سکتا کیونکہ وہ علم الہی میں اٹل ہوتی ہے۔ ہرگز تبدیل نہیں ہو سکتی۔ اور اگر کبھی اکابر محبوبان خدا اس کے متعلق گزارش کریں بھی تو انہیں منع کر دیا جاتا ہے جیسا کہ سیدنا ابراہیم (علی نبیناوعلیہ الصلوۃ و السلام) نے قوم لوط سے عذاب کے ٹلنے کی دعا کی تو انہیں منع کر دیا گیا۔

بہار شریعت میں ہے "قضا تین قسم ہے، مُبرَمِ حقیقی، کہ علمِ الٰہی میں کسی شے پر معلّق نہیں۔ اور معلّقِ محض، کہ صُحفِ ملائکہ میں کسی شے پر اُس کا معلّق ہونا ظاہر فرما دیا گیا ہے۔ اور معلّقِ شبیہ بہ مُبرَم، کہ صُحفِ مِلائکہ میں اُس کی تعلیق مذکور نہیں اور علمِ الٰہی میں تعلیق ہے۔

وہ جو مُبرَمِ حقیقی ہے اُس کی تبدیل ناممکن ہے، اکابر محبوبانِ خدا اگر اتفاقاً اس بارے میں کچھ عرض کرتے ہیں تو اُنھیں اس خیال سے واپس فرما دیا جاتا ہے۔۔۔ قومِ لوط پر عذاب قضائے مُبرَمِ حقیقی تھا، خلیل اللہ علیہ الصّلاۃ

والسلام اس میں جھگڑے تو اُنھیں ارشاد ہوا:"اے ابراہیم! اس خیال میں نہ پڑو... بیشک اُن پر وہ عذاب آنے والا ہے جو پھرنے کا نہیں۔"

اور وہ جو ظاہر قضائے معلّق ہے، اس تک اکثر اولیا کی رسائی ہوتی ہے، اُن کی دُعا سے، اُن کی ہمّت سے ٹل جاتی ہے اور وہ جو متوسّط حالت میں ہے، جسے صُحفِ ملائکہ کے اعتبار سے مُبرَم بھی کہہ سکتے ہیں، اُس تک خواص اکابر کی رسائی ہوتی ہے۔ حضور سیّدنا غوثِ اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ اسی کو فرماتے ہیں:"میں قضائے مُبرَم کو رد کر دیتا ہوں اور اسی کی نسبت حدیث میں ارشاد ہوا:(إِنَّ الدُّعَاءَ يَرُدُّ الْقَضَاءَ بَعْدَ مَا أُبْرِمَ) ترجمہ "بیشک دُعا قضائے مُبرم کو ٹال دیتی ہے۔" (بہارشریعت، ج1، حصہ1، ص12تا16، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

وَاللّٰهُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُه اَعْلَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net